DELHI MODERN PUBLIC SCHOOL PAMPORE

Assignment of T1 for 2nd Class Subject:Urdu

عنوان: ایک جھوٹے کی کہانی

سبق نمبر: ۷

تعارف: ایک گاؤں میں ایک چرواہا رہتا تھا۔جس کو لوگ کذبو کہہ کر پکارتے تھے۔کذبو کوئی لفظ نہیں ہے چونکہ وہ بات بات پر جھوٹ بولتا تھا۔اور بہت بڑے جھوٹے کو کذاب کہتے ہیں۔اس لیے لوگوں نے اُس کو یہ نام دے رکھا تھا۔کذبو دن کو گاؤں والوں کی بکریاں چرا کر اپنے گذارہ کرتا تھا۔

پہلا دن: صفحہ نمبر ''۴۷'' اور ''۴۸'' کو غور سے پڑھ کر مشکل الفاظ کو اپنی کتاب پر خط کشیدہ کر کے اپنی نوٹ بک پر لکھیئے۔

(۱) چرواہا (۲) جھوٹ (۳) کذّاب (۴) بکریاں (۵) گزارہ (۶) جنگل

(۷) شرارت (۸) سوجھی (۹) چلانا (۱۰) بھیڑیا (۱۱) چیخ (۱۲) لاٹھیاں۔

(۱۳) کلہاڑیاں (۱۴) بھگانے (۱۵) پہنچے۔

دوسرے دن: صفحہ نمبر ''۴۹'' ''۵۰'' کو غور سے پڑ کر مشکل الفاظ کو اپنی کتاب پر خط کشیدہ کر کے اپنی نوٹ بک پر لکھیئے۔

تیسرے دن: صفحہ نمبر ''۵۰'' پر دئے گئے معانی زبانی یاد کیجئے اور سبق کو اچھی طرح پڑھ کر دھرائے اور اس کی اِملا بھی کرنا۔تا کہ اُردو لکھائی درست ہو جائے۔

چوتھے دن: کتابی کام: خالی جگہیں پُر کیجئے۔

(۱) بے وقوف (۲) مدد (۳) لت پت (۴) جھوٹ

ضد الفاظ

(۱) بائیں (۲) اُپر (۳) پیچھے

ہمیشہ سچ بولو پر چند سطریں خود لکھیئے۔

پانچویں دن: سوالات کے جوبات لکھیئے۔

جواب ۱: کذّاب بہت بڑے جھوٹے کو کہتے ہیں۔

جواب ۲: لوگ چرواہے کو کذبو اس لئے کہتے تھے۔کیونکہ وہ بات بات پر جھوٹ بولتا تھا۔

جواب ۳: کذبو کو لوگوں کو بے وقوف بنانے کی شرارت سوجھی۔

جواب ۴: لوگ کذبو کی چیخ و پکار سُن کر بھیڑیا کو مارنے اور بھگانے کیلئے جنگل کی طرف دوڑ پڑے۔

جواب۵: کذبو سے دوسری بار پھر گاؤں والوں کا مذاق اُڑایا۔

چھٹے دن:

جواب۶: نہیں دوسری بار بھیڑیا نہیں آ گیا تھا۔

جواب۷: تیسری بار دور سے جنگل میں کذبو نے بھیڑیے کو آتے دیکھا۔

جواب۸: تیسری بار لوگ اس کی مدد کرنے نہیں آئے۔ کیونکہ گاؤں والے سمجھ گئے کہ کذبو چھوٹ موٹ چلا رہا ہے۔

جواب۹: بھیڑے نے تیزی سے پہلے کذبو کو دبوچ لیا اور ہلاک کر ڈالا۔

جواب۱۰: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں کبھی بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

ساتویں دن: سبق کی یاددہانی کرتے ہوئے سوالات کے جوابات کاپی پر لکھیئے۔